اُلٹے جوتے کو سیدھا کرنا

ادارہ

سوال

❶-اکثر لوگوں کو دیکھا گیا ہے کہ جب کوئی جوتا اُلٹا پڑا ہوا ہو تو اس کو سیدھا کر دیا جاتا ہے اور وجہ یہ بتلائی جاتی ہے کہ اس طرح اللہ تعالیٰ کی بے ادبی لازم آتی ہے، کیا یہ بات درست ہے یا نہیں؟

❷-اکثر اردو اخبارات کافی تعداد میں نیچے پڑے ہوتے ہیں کہ جن میں اللہ تعالیٰ اور انبیاء کرام علیہم السلام کے نام بھی لکھے ہوئے ہوتے ہیں، بعض اوقات جگہ جگہ کافی زیادہ تعداد میں ہوتے ہیں، تو ایسی صورت میں کیا کیا جائے؟

جواب

❶-صورتِ مسئولہ میں اُلٹے جوتے کو سیدھا کرنا ادب اور سلیم الفطرت ہونے کا تقاضا ہے، اس لیے اُسے سیدھا کر دیا جاتا ہے، مگر یہ کہنا کہ اُس سے اللہ تعالیٰ کی بے ادبی لازم آتی ہے، یہ بات درست نہیں ہے۔

❷-جن اختیارات میں اللہ تعالیٰ اور انبیاء کرام علیہم السلام کے مقدس نام ہوں، ایسے اخبارات کا حکم یہ ہے کہ انہیں کسی محفوظ مقام پر دفن کر دیا جائے اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو پھر ان اخبارات سے مقدس ناموں کو مٹا دیا جائے یا مقدس ناموں کو ہٹا کر باقی کو جلا دیا جائے یا سمندر میں بہا دیا جائے۔ فتاویٰ شامی میں ہے:

''الكتب التي لا ينتفع بها يمحىٰ عنها اسم الله وملائكته ورسله ويحرق الباقي بأن تلقى في ماء جار كما هي أو تدفن وهو أحسن كما في الأنبياء وفي الشامية : وكذا جميع الكتب إذا بليت وخرجت عن الانتفاع بها . ..... وإن شاء غسله بالماء أو وضعه في موضع طاهر لاتصل إليه يد محدث ولاغبار ولا قذر تعظيما لكلام الله عزوجلّ.'' (كتاب الحظر والإباحة، ج:6، ص:422)

فقط واللہ اعلم

فتویٰ نمبر:156-1436 دارالافتاء: جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن